Updated on: Sep 22
Session: 2022-23

اسکول اسمبلی کی پالیسی

School Assembly Policy

اسکول اسمبلی کی پالیسی

پیش لفظ:

اسکول اسمبلی ایک خوبصورت اور تابندہ روایت ہے جو طلبہ کی روزمرہ تعلیمی زندگی کا حصہ ہے۔اچھے اسکول اس روایت کو بھرپور طریقے سے منعقد کرتے ہیں۔ اسکول اسمبلی تعلیم وتربیت کا ایک اہم حصہ ہے۔

اسکول اسمبلی کی اہمیت و افادیت مسلم ہے، اسکول اسمبلی طلبا و طالبات کی دن بھر کی سرگرمیوں کو توانائی فراہم کرتی ہے، یہ طلبہ اور اساتذہ کے باہمی تعارف کا ذریعہ ہے، اس کے ذریعے کئی تعلیمی مقاصد کا حصول ممکن ہوتا ہے، یہ زبان کی چاروں مہارتوں (سننا، بولنا، پڑھنا اور لکھنا) کو پروان چڑھاتی ہے، اس کی تشہیر تحریری صلاحیتوں کو جلا بخشتی ہے۔اسمبلی سے پہلے بجنے والی گھنٹی وقت کی پابندی کا احساس دلاتی ہے، قطار کے ذریعے نظم وضبط کی عادت کو پروان چڑھایا جاتا ہے، ڈرل یا جسمانی تربیت (Physical Training) احکامات کی تکمیل، توجہ کی عادت اور کمرہ جماعت کے لیے ذہنی طور پر تیار کرتی ہے۔صفائی جیسے ناخن اور بالوں کی جانچ اور جوتوں پر پالش صحت اور تندرستی کی عادت پیدا کرتی ہے، اسمبلی میں تلاوت اور نعت وغیرہ سے اللہ پاک اور نبی کریم ﷺ کی بارگاہ میں حاضری، ادب اور محبت پیدا کرنے کے ساتھ ساتھ لے، ترنم اور آہنگ جیسی خصوصیات بھی پروان چڑھتی ہیں۔مدنی مقصد اور نعروں کی دہرائی سے نہ صرف درست منزل کی طرف رہنمائی ملتی ہے بلکہ جوش اور ولولے کا اظہار بھی ہوتا ہے۔ادبی سرگرمیاں تحریری اور تقریری صلاحیتوں کو جلا بخشتی ہیں، قومی ترانہ کے ذریعے جذبۂ حب الوطنی اور قومی تشخص کو ابھار کر ملی یکجہتی پیدا کی جاتی ہے، اس سے خود اعتمادی کی صفت پیدا کی جاتی ہے نیز یہ قیادت کی خوبیاں بھی پیدا کرتی ہے۔

دارالمدینہ انٹرنیشنل اسلامک اسکول سسٹم دینی ماحول میں معیاری تعلیم فراہم کرنے والا ایک عظیم الشان ادارہ ہے، یہاں بھی اسکول اسمبلی کا خاص اہتمام کیا جاتا ہے، تاہم یہ روایتی تعلیمی اداروں کی اسمبلی سے یکسر مختلف ہے۔ یہ اسکول اسمبلی اسلامی روایات کی امین ہے۔یہ اسمبلی دو طرح کی ہے:

- یومیہ اسمبلی
- خاص ایام سے متعلق اسمبلی

اسکول اسمبلی کا نصاب تیار کرتے ہوئے اس بات کو مدِ نظر رکھا گیا ہے کہ اس کی مدد سے طلبہ کی سے نہ صرف دینی اور اخلاقی تربیت ہو سکے بلکہ جسمانی نشوونما کے ساتھ ساتھ روزمرہ زندگی گزارنے کے لیے درکار مہارتیں بھی سکھائی جا سکیں۔

سابقہ "دعائے مدینہ" کے طریقۂ کار میں ترمیم و اضافہ کیا گیا ہے، اس کا نام بدل کر اب "اسکول اسمبلی" رکھا گیا ہے نیز اس میں Health & Physical Education

پر مبنی Physical Training یعنی PT بھی خصوصی طور پر شامل کی گئی ہے اور اسے باقاعدہ پالیسی کی شکل دی گئی ہے۔

یومیہ اسمبلی:

1. اسمبلی کو ہفتے کے سات دنوں کی مناسبت سے منعقد کیا جائے گا تاکہ ہر دن کی اہمیت کے حساب سے طلبہ کو تیار کیا جائے جیسے: چھٹی ہفتہ اور اتوار کے دن ہوتی ہے،
2. اس لیے پیر کے دن ان کو یہ احساس دلایا جائے گا کہ دو دن کے توقف کے بعد نئے جذبے اور توانائی کے ساتھ نصابی سرگرمیوں میں کیسے حصہ لیا جائے۔
3. جمعہ کے بعد دو روز کی چھٹیاں دی جاتی ہیں، اس دن طلبہ کو گھر پر رہ کر تعلیمی سرگرمیوں کو جاری رکھنے اور وقت کے دُرست استعمال کے متعلق رہنمائی کی جائے گی نیز انہیں اس بات کی ترغیب دلائی جائے گی کہ وہ یہ وقت اپنے گھر والوں، دوستوں اور معاشرے کے دیگر افراد کے ساتھ کس طرح گزاریں۔

4. جمعہ کے دن کی اسمبلی میں نمازِ جمعہ کے لیے مسجد
جانے، چلنے پھرنے اور نماز کے بعد اہتمام سے سلام پڑھنے کے آداب سکھائے جاسکتے ہیں۔

خاص ایّام سے متعلق اسمبلی:

5. خاص ایّام کے حوالے سے اسمبلی کے متن میں کچھ خاص چیزیں شامل کی جائیں گی مثلاً: عید میلادالنبی کے حوالے سے آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی مبارک زندگی کے مختلف گوشوں، معلومات اور آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی سنتوں کو عملی زندگی میں نافذ کرنے کی ترغیبات دلائی جائیں، یومِ آزادی کے موقع پر آزادی کی اہمیت اور اس کے تقاضوں کے حوالے سے سرگرمیاں ترتیب دی جائیں، اسی طرح رمضان المبارک، شبِ معراج، عید ملن کے موقع پر بھی سرگرمیاں بنائی جائیں۔

پالیسی اسٹیٹمنٹ:

دارالمدینہ انٹرنیشنل اسلامک اسکول سسٹم میں بتائے گئے طریقہ کار کے مطابق شرعی احتیاطوں اور پیشہ ورانہ تقاضوں کا خیال رکھتے ہوئے اسکول اسمبلی منعقد کی جائے گی، البتہ خاص ایام میں اسمبلی میں کی گئی سرگرمیاں حسبِ ضرورت دیے گئے طریقہ کے مطابق تیار کی جائیں گی۔

اسکول اسمبلی کروانے کا طریقہ کار:

6. اسمبلی کے مقاصد کے لیے ضروری ہے کہ اس کی بھرپور منصوبہ بندی کی جائے۔ اسے نصابی و ہم نصابی سرگرمیوں سے جوڑا جائے تاکہ طلبہ اس کے ثمرات سے مستفید ہو سکیں، اس لیے اسمبلی کی سرگرمیوں کے لیے ایک نصاب تیار کیا گیا ہے۔
7. اسمبلی سے متعلقہ تمام اُمور کے لیے دارالمدینہ کے ہر کیمپس میں کم از کم تین ٹیچرز پر مشتمل ایک اسمبلی ٹیم بنائی جائے، ایک ٹیچر کو اس ٹیم کا نگران (Coordinator) اور دو ٹیچرز کو ان کا معاون بنایا جائے۔
8. روزانہ کسی منتخب کلاس سے اسکول اسمبلی کروانے کے لیے 2 یا 3 طلبہ منتخب کیے جائیں اور اس بات کو یقینی بنایا جائے کہ تعلیمی سال کے دوران اسکول کے تمام طلبہ کو کم از کم ایک بار موقع مل جائے نیز جس کلاس یا طلبہ کی ٹیم کا نمبر ہو، انہیں ہی اسمبلی کروانے کا موقع دیا جائے۔
9. اسمبلی کی مختلف سرگرمیوں میں کم از کم تین طلبہ شرکت (Participate) کرسکتے ہیں، ان طلبہ کی پیشگی تیاری کروالی جائے۔ (موقع کے لحاظ سے طلبہ تعداد میں اضافہ اور کمی کی جاسکتی ہے۔)
10. اسمبلی کا دورانیہ 20 منٹ ہے۔ اس وقت میں کمی بیشی نہ کی جائے نیز اسمبلی مقررہ وقت پر شروع اور ختم کرنے کو یقینی بنایا جائے۔
11. پری پرائمری سیکشن میں اسمبلی کا دورانیہ 7 سے 10 منٹ کا ہوگا، کیونکہ اس میں PT اور دوسرے ہم نصابی سرگرمیاں کلاسز ایکٹیویٹیز کے ساتھ ہی کرائی جاتی ہیں۔
12. اسمبلی میں طلبہ کو (ایکٹیویٹی کیلنڈر کے مطابق) بزرگوں کے ایام سے متعلق معلومات دی جائیں۔
13. روزانہ دینی تربیت کے ساتھ پرنسپلز کی طرف سے ایک یادومنٹ پر مشتمل موقع کی مناسبت سے کوئی اچھا پیغام (Massage of the Day) کی صورت میں دیا جائے۔ یہ پیغام آسان ہونا چاہیے۔ جس میں طلبہ کو مختلف شعبوں، کامیابی، ناکامیوں سے بچنے، کسی اچھی سرگرمی کی رغبت جیسے مطالعہ یا باغبانی، صحت مند غذا یا دارالمدینہ سوشل میڈیا کی طرف سے بنائی جانے والی پوسٹ کے بارے میں بتایا جائے۔
14. روزانہ دینی تربیت کے ساتھ پرنسپلز کے اچھے پیغام کی جگہ مکتبۃ المدینہ کے انگریزی کتب یا رسالے سے حدیث کا انگریزی اور اردو میں ترجمہ بھی طلبہ کو بتایا جا

سکتا ہے۔

15. اسمبلی میں جب بھی کسی بات کی ترغیب دلائی جائے، اس کے عملی نفاذ کے لیے کچھ نہ کچھ کوشش اسکول میں بھی ضرور کروائی جائے جیسے: صفائی کی ترغیب کے بعد طلبہ سے ان کے کمرۂ جماعت (Class) کی کچھ نہ کچھ صفائی کا اہتمام کروایا جائے۔ (طلبہ سے زمین پر بکھرے ہوئے ریپرز، کاغذ یا پنسل کے چھلکے وغیرہ کو اُٹھوا کر کوڑے دان میں ڈلوایا جاسکتا ہے تاکہ انہیں ماحول کو صاف رکھنے کا ذہن ملے، طلبہ سے کلاس میں ہرگز جھاڑو وغیرہ نہ دلوائی جائے، کیوں کہ اس سے ان کے یونیفارم خراب ہونے کا اندیشہ ہے اور اس کے باعث انہیں تھکن بھی محسوس ہوسکتی ہے۔)

16. سینئر گرلز پرائمری اور سیکنڈری گرلز میں اس بات کا خیال رکھا جائے کہ نسبتاً بڑی طالبات کی آواز کیمپس سے باہر نہ جائے ۔

17. اسمبلی ٹیم کی طرف سے اسمبلی کا ماہانہ شیڈول ہر ماہ کی 26 تاریخ تک پرنسپلز کو جمع کروایا جائے۔

18. طلبہ کو وقتاً فوقتاً اسمبلی کروانے کے حوالے سے تربیت دی جائے۔

19. طلبہ کے کسی کارنامے پر اُن کی حوصلہ افزائی کی جائے۔

20. طلبہ کے ساتھ کچھ نہ کچھ گفتگو بھی کی جائے۔

21. اسمبلی میں بالخصوص جمعتہ المبارک کے دن ملک اور قوم کی ترقی اور سلامتی کے لیے دُعا بھی کی جائے۔

22. اس پورے ہدایت نامے کو سمجھ لیا جائے کیوں کہ اسمبلی کی کارروائی کا سارا دارومدار پورے طریقہ کار اور ہدایات کو سمجھنے پر منحصر ہے۔

اسمبلی کروانے والے طلبا/طالبات کے لیے ہدایات:

طلبہ کو ان ہدایات کا پابند کروایا جائے:

22. طلبہ صاف ستھرے حُلیے اور مکمل یونیفارم میں ہوں۔

23. تین مختصر آیات تلاوت کی جائیں ۔

24. اسمبلی میں تربیہ مدنی پھول اور نعت اور سلام کے لیے جو اشعار منتخب کیے گئے ہیں صرف وُہی پڑھے جائیں، ان میں اضافہ نہ کیا جائے۔ (امیر اہلسنت، اعلیحضرت امام احمد خان، مولانا حسن رضا خان اور مولانا جمیل قادری کے لکھے نعت اور سلام کے اشعار بھی پڑھے جاسکتے ہیں۔)

25. طلبہ سے اسمبلی کا متن، بقدرِ ضرورت پڑھایا جائے اور آخر میں جوش و جذبے کے ساتھ اپنا مقصد دہرایا جائے۔

26. عربی/اُردو متن میں صاف اور بلند آواز، دُرست تلفُّظ اور مخارج کے ساتھ ادا کیا جائے نیز قواعد و تجوید اور عربی/اُردو لہجے کا خیال رکھا جائے، شاعری میں طرز اور ترنم کا خاص خیال رکھا جائے۔

پی ٹی (PT) کروانے والے ٹیچرز کے لیے ہدایات:

27. پی ٹی (PT) کرنے کی جگہ کشادہ اور ہوادار ہو۔

28. ٹیچرز کے لیے ضروری ہے کہ پی ٹی ڈرل کروانے سے قبل تمام حرکات خود کرلیں۔

29. ابتدائی ماہ میں ٹیچرز طلبہ کو جسمانی تربیت (PT) کی حرکات کو نمونے کے طور پر خود کر کے دکھائیں یا کسی چست طالب علم کو اسمبلی کے سامنے کھڑا کر کے اس سے کروائی جائیں۔

30. PT کی ہدایات صاف اور بلند آواز میں دی جائیں تاکہ طلبہ یہ جان سکیں کہ اُنہیں کیا کرنا ہے۔

31. PT کی تمام حرکات کو چند بار کروانا چاہیے خواہ حکم کے الفاظ دہرا کر یا صرف نمبر گن کر۔ نمبروں سے اس وقت کام ہوسکتا ہے جب طلبہ کو کچھ PT کی مشق

ہو جائے۔

طلبہ سے اگر ایک ایک حرکت کو پانچ پانچ بار کروایا جائے تو یہ مناسب رہے گا۔ ثانوی جماعتوں میں اس تعداد کو آہستہ آہستہ بڑھایا جاسکتا ہے۔

32. جسم کی حرکت کے لحاظ سے احکامات کے الفاظ تبدیل ہوں گے، مثلاً: Attention (ہوشیار، متوجہ ہوں)، Stand At Ease (آرام سے کھڑے ہوں۔) وغیرہ۔

33. احکامات دیتے وقت الفاظ ہر صورت میں یکساں تیزی سے ادا نہیں کیے جاتے۔ بعض حرکات تیزی سے ختم ہوتی ہیں، ان کے احکام بھی تیزی سے دیے جاتے ہیں، مثلاً: Attention بعض آہستگی سے ادا کیے جاتے ہیں، ان کے احکام بلند آواز سے ادا کیے جاتے ہیں، جیسے Stand At Ease

34. طلبہ کو ہدایت کی جائے کہ پاؤں کی ایڑی کو زمین سے اس طرح اٹھایا اور رکھا جائے کہ تیز دھمک بھی پیدا ہو۔

35. قطاروں کو پھیلانے اور سمیٹنے کی مشقوں کو اس وقت کروایا جائے جب طلبہ سادہ حرکات سیکھ لیں۔

36. طلبہ کو قد کے لحاظ سے قطاروں میں کھڑا کیا جائے۔ دو طلبہ کے مابین ایک ہاتھ سے کچھ زیادہ فاصلہ رکھا جائے تاکہ مختلف حرکات کو سرانجام دیتے وقت اپنے قریب کے طالب علم کو چھو نہ سکیں۔

37. PT کی سرگرمی بشمول اسمبلی، بڑے طلبہ کے لیے سات سے دس منٹ اور چھوٹے طلبہ کے لیے پانچ سے سات منٹ پر مشتمل کروائی جائے۔

38. PT کرواتے ہوئے طلبہ کو تھکاوٹ سے بچایا جائے۔

39. موسم یا طلبہ کی کیفیت دیکھتے ہوئے وقت میں کمی بیشی کی جائے۔

40. سردی کے موسم میں اس وقت میں اضافہ کیا جائے۔ اس موسم میں وارم اپ ہونے کی ضرورت رہتی ہے۔

41. ابتدا میں PT کی مشقیں "تھوڑی تھوڑی مگر بار بار کروائی جائیں۔"

42. خاص قومی تہواروں میں اسمبلی کی جگہ کے سامنے قومی پرچم آویزاں کیا جائے۔ سینئر کلاس کا کوئی ایک رکن پرچم کشائی کرے۔ قومی ترانہ پڑھنے سے پہلے خصوصی دستہ پرچم کے قریب پیریڈ کرے۔

43. جماعت کو کسی تکلیف دہ حالت (Position) میں کھڑا نہ رہنے دیا جائے۔

PT کا طریقہ کار:

PT کی Basic positions

- Attention (ہوشیار، متوجہ ہوں): (آسانی کے لیے اس position کی تصویر بھی پالیسی کے ساتھ منسلک ہے۔)

Attention کے الفاظ کہتے ہی تمام بچے ایک ساتھ قطار میں آجائیں۔ پاؤں 30 ڈگری کے زاویے پر نکلے، ٹانگیں بالکل سیدھی ہو جائیں، دونوں پاؤں یکساں طور پر زمین پر ہوں۔ جسم کھڑا اور سامنے ہو، بازو اور کلائیاں سیدھی ہوں، ہاتھ بند ھے ہوئے ہوں (جسم سے ملے ہوئے ہوں)۔ سر اور آنکھیں سامنے کی طرف ہوں۔

- Stand-At Ease (آرام سے کھڑے ہوں): (آسانی کے لیے اس position کی تصویر بھی پالیسی کے ساتھ منسلک ہے۔)

یہ حکم تھکے ہوئے جسم کو راحت دینے کے لیے دیا جاتا ہے۔ ٹانگوں کو پھیلاتے ہوئے ہاتھوں کو پیٹھ کے پیچھے رکھا جاتا ہے۔ دائیں ہاتھ کی پشت کو بائیں ہاتھ کی ہتھیلی میں رکھا جاتا ہے، دونوں ہاتھ کی انگلیاں بائیں ہاتھ میں دبی ہوں مگر گرفت نرم ہو اور انگوٹھوں کو کراس کیا جاتا ہے۔

- Right Turn (دائیں طرف مڑ جاؤ): (آسانی کے لیے اس position کی تصویر بھی پالیسی کے ساتھ منسلک ہے۔)

دونوں گھٹنوں اور جسم کو سیدھا رکھتے ہوئے دائیں ایڑی اور بائیں پیر پر دائیں طرف جسم موڑ دیا جاتا ہے، ایسا کرتے ہوئے بائیں ایڑی اور دائیں پیر کو اُٹھایا جاتا ہے اور بازوؤں کو پہلو کے قریب بدلا جاتا ہے، اس ابتدائی حرکت کی تکمیل پر دائیں پاؤں کا زمین پر چپٹا ہونا ضروری ہے، بائیں ایڑی کو اونچا، دونوں گھٹنے سیدھے، دائیں پاؤں پر

جسم کا وزن سیدھا ہونا ضروری ہے۔ دائیں پاؤں کے ساتھ ایک رفتار لی جاتی ہے، (یہ ہدایت Attention کی پوزیشن کے بعد دی جاتی ہے۔)

نوٹ: اس بات کا خیال رہے کہ طلبہ کو Attention کی پوزیشن پر دوبارہ لانے کے لیے بائیں ایڑی کو پاؤں کو چھوئے بغیر دائیں طرف لایا جاتا ہے۔

- Left Turn (بائیں طرف مڑ جاؤ): (آسانی کے لیے اس position کی تصویر بھی پالیسی کے ساتھ منسلک ہے۔)

دونوں گھٹنوں اور جسم کو سیدھا رکھتے ہوئے بائیں ایڑی اور دائیں پیر پر بائیں طرف موڑ دیا جاتا ہے، ایسا کرتے ہوئے دائیں ایڑی اور بائیں پیر کو اٹھایا جاتا ہے اور بازوؤں کو پہلو کے قریب بدلا جاتا ہے، اس ابتدائی حرکت کی تکمیل پر بائیں پاؤں کا زمین پر چپٹا ہونا ضروری ہے، دائیں ایڑی کو اونچا، دونوں گھٹنے سیدھے، بائیں پاؤں پر جسم کا وزن سیدھا ہونا ضروری ہے۔ بائیں پاؤں کے ساتھ ایک رفتار لی جاتی ہے، (یہ ہدایت Attention کی پوزیشن کے بعد دی جاتی ہے۔)

نوٹ: دائیں اور بائیں طرف مڑنے کے لیے جگہ موجود ہونا چاہیے۔

- About Turn (گھوم جاؤ، مخالف سمت میں مڑ جاؤ، منھ دوسری طرف کر لو): (آسانی کے لیے اس position کی تصویر بھی پالیسی کے ساتھ منسلک ہے۔)

یہ حکم بائیں پاؤں کے لیے مخصوص ہے، بایاں پاؤں، دائیں پاؤں سے آگے رہے گا، اس کے بعد طلبہ خود کو دائیں طرف موڑ دیں گے اور اپنی منزل کی طرف قدم بڑھائیں گے۔ (یہ ہدایت Attention کی پوزیشن کے بعد دی جاتی ہے۔)

- **Counting** (گنتی): (آسانی کے لیے اس position کی تصویر بھی پالیسی کے ساتھ منسلک ہے۔)

گنتی کے ذریعے پی ٹی کے چند اشارے کروائیے جیسے:

i. 1 کہنے پر طلبہ اپنے ہاتھ سامنے کر دیں۔ بازو سیدھے رہیں۔ کہنیاں اکڑی رہیں۔ ان میں جھکاؤ بالکل نہ رہے، اُنگلیاں سب سیدھی اور ملی ہوئی ہوں۔ ہتھیلیاں آمنے سامنے اندر کو ہوں۔

ii. 2 کہنے پر ہاتھ اُوپر کر دیں۔ دونوں ہتھیلیاں ایک دوسرے سے ملا دیں۔

iii. 3 کہنے پر سیدھا ہاتھ دائیں طرف اور اُلٹا ہاتھ بائیں طرف کر دیں، ہتھیلیوں کا رخ زمین کی طرف ہو۔

iv. 4 کہنے پر اسی طرح واپس نیچے لے آئیں۔ ہتھیلیوں کا رخ زمین کی طرف ہونا چاہیے۔

طلبا/طالبات کی ترتیب کے حوالے سے ہدایات:

44. اسکول اسمبلی کا وقت شروع ہونے سے پانچ منٹ قبل اسمبلی کی گھنٹی بجائی جائے۔ گھنٹی بجتے ہی کلاس ٹیچر/CR اپنی جماعت (Class) کے ہمراہ قطار کی صورت میں
45. اسمبلی کی جگہ آئیں، طلبہ کو اس بات کا علم ہونا چاہیے کہ کس طرح ایک سیدھ میں چلتے ہوئے اسمبلی کی جگہ آنا ہے۔ اب تمام طلبہ کو قطاروں میں کھڑا کر دیا جائے۔
46. اسمبلی کروانے والے طلبہ قریب ہی کھڑا کیا جائے۔
47. تلاوت کے آغاز کے بعد آنے والے طلبہ کی تلاوت کے اختتام پر الگ قطار بنائی جائے تا کہ ان کی تادیب کی جا سکے۔
48. اس بات کا خیال رکھا جائے کہ تمام طلبہ خصوصاً تاخیر سے آنے والے، اسکول کے بستوں (Bags) کندھوں پر لٹکائے ہوئے اسمبلی میں ہرگز شریک نہ ہوں بلکہ اسمبلی کے مخصوص مقام کے پاس ہی کوئی مناسب جگہ مختص کر دی جائے جہاں یہ طلبہ پہلے اپنے اسکول بیگز کو دُرست انداز میں رکھیں اور پھر اسمبلی میں شامل ہوں۔ اس مقصد کے لیے عارضی طور پر کوئی میز رکھی جا سکتی ہے جو اسمبلی کے بعد وہاں سے ہٹا دی جائے۔
49. اپنی جگہ پر خاموشی و اطمینان سے اسمبلی میں شرکت کی جائے۔ اس بات کو یقینی بنایا جائے کہ تمام طلبہ مکمل نظم و ضبط کے ساتھ کھڑے ہوں۔

50. طلبہ کو قد کے اعتبار سے کھڑا کیا جائے اور یہ ذمہ داری ہر کلاس کے CRs کو سونپی جائے۔
51. قطار کی دو قسمیں ہیں: قطار عرضی (Horizontal Lines) اور قطار طولی (Vertical Lines) ۔
52. قطار عرضی: جس میں طلبہ ایک دوسرے کے پہلو بہ پہلو کھڑے ہوں یعنی چوڑائی میں بنائی گئی قطار۔
53. قطار طولی: ایسی قطار جس میں طلبہ ایک دوسرے کے پیچھے کھڑے ہوں یعنی لمبائی میں بنائی گئی قطار۔
54. طلبہ کی تعداد کم ہو تو قطار عرضی اور زیادہ تو قطار طولی بنائی جائے۔ قطار طولی بنانے کو ترجیح دی جائے۔
55. قطار طولی میں پہلی قطار کے سوا باقی سب قطاروں کا ہر طالب علم سامنے کے طالب علم کے ٹھیک پیچھے اور دائیں بائیں کے طالب علموں کے ساتھ بالکل ایک سیدھ میں ہو۔
56. قطار بنانے کے لیے ایک ہاتھ یا دو قدم کا فاصلہ ہو۔ پچھلی قطار کا ہر طالب علم اپنے سے اگلے طالب علم کے ٹھیک پیچھے اور اس سے دو قدم یا ایک ہاتھ کے فاصلے پر ہو۔
57. ہاتھ پھیلانے کی جتنی حالتیں ہوں گی، یعنی آگے، پیچھے، اوپر، نیچے سب میں ہاتھوں کے درمیان دونوں کندھوں کے درمیانی فاصلے کے برابر فاصلہ ہونا چاہیے۔
58. اسمبلی کے بعد تمام طلبہ کو قطار بنا کر اُن کی جماعتوں (Classes) میں جانے کی ہدایت کی جائے۔
59. جب طلبہ بائیں طرف کو مڑنا چاہیں تو بائیں پاؤں کی ایڑی زمین پر رکھ کر پنجہ اوپر اٹھائیں اور ایڑی پر بائیں طرف کو مڑ جائیں، جب دائیں طرف کو مڑنا ہو تو اس ترتیب کو اُلٹ دیا جائے۔
60. طلبہ کو قطاروں میں آتے جاتے وقت "ذِکْرُاللّٰہ" کا عادی بنایا جائے ۔ سیڑھیاں چڑھتے ہوئے "اَللّٰہُ اَکْبَر" اور اُترتے ہوئے "سُبْحَانَ اللّٰہ" کی تکرار کروائی جائے۔ کلاس IV اور اس سے اگلی تمام کلاسز کی طالبات آہستہ آواز میں "ذِکْرُاللّٰہ" کروایا جائے۔

طلبا/طالبات کی پیش کش (Presentation):

61. ایکٹیویٹی کیلنڈر کے مطابق خصوصی ایّام (اسلامی، قومی یا دیگر اہم ایام) منانے کا اہتمام کیا جائے۔
62. اسکول ایک طالب علم چارٹ بنا کوئی ایک جماعت روزانہ یا ہفتہ ایک چارٹ بنا کر لائے۔ اس پر کوئی مفید تحریر ہو۔ اسمبلی کے بعد اسے نوٹس بورڈ پر آویزاں کی جائے۔ پرائمری اور سیکنڈری کلاسز کے طلبہ کو اپنے نصابی پراجیکٹس پیش کرنے کا موقع دیا جائے۔ موقع کے لحاظ سے طلبہ سے تقاریر بھی کروائیں جا سکتی ہیں۔
63. خصوصی ایّام کے موقع پر طلبہ سے مختلف سرگرمیاں (Activities) کروائی جائیں، جن کا دورانیہ 5 منٹ سے زائد نہ ہو، اس دن اسمبلی کے دورانیے میں پانچ منٹ
64. کا اضافہ کیا جائے اور کلاس ٹیچرز پہلے پیریڈ میں ہونے والی پانچ منٹ کی کمی کو ایڈجسٹ کریں۔
65. اسمبلی کے موقع پر طلبہ کو اچھا پیغام پہنچانے کے لیے خاکہ کی صورت میں بھی پیغام دیا جا سکتا ہے۔ (اس کے لیے مدنی چینل کے پروگرام غلام رسول کے خاکہ کی نقل کی جا سکتی ہے۔)
66. اسمبلی میں دی جانے والی پریزنٹیشن یا تقاریر کی متعلقہ طلبہ کو پیشگی تیاری کروائی جائے۔

اسمبلی کا متن:

متن کی ابتدا، اختتام اور موقع کی مناسبت سے PT Drill کے الفاظ ادا کیے جائیں اور اشارے یعنی 4....3....2.....1 کر کے دکھائے جائیں۔

1) **تلاوتِ کلامِ پاک:** (روزانہ ڈیڑھ منٹ)

تین آیات

2) **دُرودِ ابراہیمی:** (روزانہ ڈیڑھ منٹ)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰٓی اِبْرٰھِیْمَ وَعَلٰٓی اٰلِ اِبْرٰھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ

اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰٓی اِبْرٰھِیْمَ وَعَلٰٓی اٰلِ اِبْرٰھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ

3) **قصیدہ بردہ شریف:** (پیر، بدھ، جمعہ.....ایک منٹ)

مَوْلَایَ صَلِّ وَسَلِّمْ دَآئِمًا اَبَدًا — عَلٰی حَبِیْبِکَ خَیْرِ الْخَلْقِ کُلِّھِمِ

مُحَمَّدٌ سَیِّدُ الْکَوْنَیْنِ وَالثَّقَلَیْنِ — وَالْفَرِیْقَیْنِ مِنْ عُرْبٍ وَّمِنْ عَجَمِ

ھُوَ الْحَبِیْبُ الَّذِیْ تُرْجٰی شَفَاعَتُہٗ — لِکُلِّ ھَوْلٍ مِّنَ الْاَھْوَالِ مُقْتَحِمِ

یَارَبِّ بِالْمُصْطَفٰی بَلِّغْ مَقَاصِدَنَا — وَاغْفِرْلَنَا مَامَضٰی یَاوَاسِعَ الْکَرَمِ

4) **نعت شریف:** (منگل، جمعرات.....ایک منٹ) (امیر اہلسنت، اعلیحضرت امام احمد خان، مولانا حسن رضا خان اور مولانا جمیل قادری کے لکھے نعتیہ اشعار بھی پڑھے جاسکتے ہیں۔)

سب سے اولیٰ و اعلیٰ ہمارا نبی — سب سے بالا و والا ہمارا نبی

اپنے مولیٰ کا پیارا ہمارا نبی — دونوں عالم کا دُولہا ہمارا نبی

کیا خبر کتنے تارے کھلے چھپ گئے — پر نہ ڈُوبے نہ ڈُوبا ہمارا نبی

غمزدوں کو رضا مژدہ دیجے کہ ہے — بے کسوں کا سہارا ہمارا نبی

5) **مُناجات (اُردو):** (روزانہ دومنٹ)

لب پہ آتی ہے دُعا بن کے تمنّا میری — زندگی شمع کی صورت ہو خدایا میری

دُور دُنیا کا مرے دم سے اندھیرا ہو جائے — ہر جگہ میرے چمکنے سے اُجالا ہو جائے

ہو مرے دم سے یونہی میرے وطن کی زینت — جس طرح پھول سے ہوتی ہے چمن کی زینت

ہو مرا کام غریبوں کی حمایت کرنا — درد مندوں سے ضعیفوں سے محبت کرنا

مرے اللہ! برائی سے بچانا مجھ کو — نیک جو راہ ہو اُس رہ پہ چلانا مجھ کو

6) **مناجات (عربی):** (روزانہ آدھ منٹ)

یَا رَسُوْلَ اللهِ اُنْظُرْ حَالَنَا　　یَا حَبِیْبَ اللهِ اِسْمَعْ قَالَنَا
اِنَّنِیْ فِیْ بَحْرِ هَمٍّ مُّغْرَقٌ　　خُذْ یَدِیْ سَهِّلْ لَّنَا اَشْکَالَنَا

7) **بچوں کی تقریر:** (موقع کی مناسبت سے طلبہ کی تقریر کرائی جاسکتی ہے۔)

8) **مختصر پوائنٹس:** (روزانہ ایک منٹ)

شعبہ دینیات کی طرف سے دیے گئے مختصر پوائنٹس کے شیڈول کے مطابق ایک مختصر پوائنٹ بیان کیا جائے۔

9) **مدنی مقصد:**

طلباوطالبات کو مدنی مقصد دہرانے کی ہدایت کی جائے:

مجھے اپنی اور ساری دُنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کرنی ہے-ان شآء اللہ عزوجل

10) **قومی ترانہ:** (روزانہ ایک منٹ بیس سیکنڈ)

پاک سرزمین شاد باد　　کشورِ حسین شاد باد
تو نشانِ عزمِ عالیشان　　ارضِ پاکستان!
مرکزِ یقین شاد باد

پاک سرزمین کا نظام　　قوتِ اُخوّتِ عوام
قوم، ملک، سلطنت　　پائندہ تابندہ باد!
شاد باد منزلِ مُراد

پرچم ستارہ و ہلال　　رہبرِ ترقی و کمال
ترجمانِ ماضی شانِ حال　　جانِ استقبال!
سایۂ خدائے ذوالجلال

11) **نعرے:** (روزانہ ایک منٹ)

اب درج ذیل نعرے لگائے جائیں:

ہر صحابیِ نبی	جنّتی جنّتی
حضرت صدیق بھی	جنّتی جنّتی
اور عمر فاروق بھی	جنّتی جنّتی
عثمانِ غنی	جنّتی جنّتی
فاطمہ اور علی	جنّتی جنّتی
ہیں حَسَن حُسین بھی	جنّتی جنّتی

12) **سلام:** (روزانہ ایک منٹ) (امیر اہلسنت، اعلیحضرت امام احمد خان، مولانا حسن رضا خان اور مولانا جمیل قادری کے لکھے سلام کے اشعار بھی پڑھے جاسکتے ہیں۔)

مصطفٰی جانِ رحمت پہ لاکھوں سلام	شمعِ بزمِ ہدایت پہ لاکھوں سلام
جس سُہانی گھڑی چمکا طیبہ کا چاند	اُس دل افروز ساعت پہ لاکھوں سلام
غوث اعظم امامُ التُّقٰی والنُّقٰی	جلوۂ شانِ قدرت پہ لاکھوں سلام
مجھ سے خدمت کے قدسی کہیں ہاں رضا	مصطفٰی جانِ رحمت پہ لاکھوں سلام
فیض سے جن کے لاکھوں عمامے سجے	اُس امیر اہلسنت پہ لاکھوں سلام

اسمبلی کے اختتام پر تمام طلبہ کو قطار بنا کر اُن کی کلاسز میں جانے کی ہدایت دی جائے۔

اطلاق:

65. یہ پالیسی دارالمدینہ انٹرنیشنل اسلامک اسکول سسٹم، دارالمدینہ بوائز سیکنڈری اسکول اور دارالمدینہ گرلز سیکنڈری اسکول کے ہر کیمپس کے ٹیچرز اور طلبا و طالبات کے لیے ہے۔

66. یہ پالیسی یکم اگست 2022ء سے نافذ العمل ہوگی۔ طلبا و طالبات کی جسمانی صلاحیتوں میں اضافہ اور اُن کی بہتری کے لیے اسے جاری رکھا جائے گا۔

پالیسی منظور کرنے والی اتھارٹی:

یہ پالیسی نگران مجلس دارالمدینہ، نگران شریعہ ایڈوائزر اور چیف آپریٹنگ آفیسر (ایجوکیشن) اور چیف آپریٹنگ آفیسر (دینیات) اور اراکینِ مجلس کی منظوری سے جاری کی جارہی ہے۔

جائزہ / نظر ثانی:

اس پالیسی کا جائزہ جولائی 2023ء میں کیا جائے گا، درمیان میں انتہائی ضرورت کے پیش نظر اس پالیسی پر نظر ثانی کی جاسکتی ہے۔

(تمت بالخیر)